



سوال

(809) دورانِ عدت تدریس کے لیے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو عورت عدت میں ہو اس کے لیے تدریس کے لیے جانا، اور بصورتِ نرس ہونے کے مریضوں کی نگہداشت کے لیے جانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو عورت اپنے خاوند کی وفات سے عدت میں ہو، اس کے لیے جائز ہے کہ اپنے لازمی ضروری کام کرنے کے لیے گھر سے باہر جا سکتی ہے، بالخصوص ایسے کام جو اسی ہی سے متعلق ہوں اور دوسرے نہ کر سکتے ہوں، مثلاً جس کا کام تعلیم و تدریس ہے، یا مریضوں کی نگہداشت ہے، ایسے کام جو صرف خواتین ہی سے متعلق ہیں، اور ان کامروں سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن اس دوران میں لازمی ہے کہ خوشبو، خوبصورت لباس اور زیب و زینت سے باز رہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 575

محدث فتویٰ